آپس کے اختلاف کا نتیجہ

علامہ سید محمد رضی صاحب قبلہ، کراچی، پاکستان

اسلام نے ہم سب کو آپس میں بھرپور اتفاق اور میل جول، محبت اور الفت کے ساتھ زندگی بسر کرنے کا حکم دیا ہے کیونکہ بغیر اس کے ہم نہ تو اچھی زندگی گذار سکتے ہیں اور نہ دنیا میں کوئی ترقی اور عزت ہی حاصل کر سکتے ہیں۔ قرآن حکیم میں خدا کا ارشاد ہے:

"اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ۔" (الحجرات: ۱۰)

یعنی ایمان والے سب آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں میل جول کرادیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک حدیث میں فرماتے ہیں۔ دوسرے کی طرف سے اپنے دل میں دشمنی نہ رکھو اور نہ کسی پر حسد کرو اور آپس میں ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو اور اے خدا کے بندو بھائی بھائی بن جاؤ۔

اس لئے ہم سب کو چاہئے کہ ہم خدا اور رسولؐ کے اس حکم پر پوری طرح عمل کریں اور جہاں تک ہم سے ممکن ہو آپس کے جھگڑے اور فسادات مٹانے کی کوشش کریں۔

عداوتوں اور آپس کی نااتفاقیوں کی وجہ سے گھر اور خاندان ہی نہیں بڑی بڑی سلطنتیں تباہ ہوجاتی ہیں اس لئے یہ یاد رکھئے کہ لڑائیوں اور جھگڑوں اور فسادات کا نتیجہ کبھی اچھا نہیں ہوتا اور ہمیشہ اس کی انتہا بربادی اور تباہی پر ہوا کرتی ہے۔

اللہ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:

"وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا۔"

اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی سے پکڑے رہو اور آپس میں ٹکڑے ٹکڑے نہ ہوجاؤ۔ (آل عمران: ۱۰۳)

دوسری جگہ (سورۂ انفال: ۴۶) میں ارشاد ہوا ہے:

"وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْھَبَ رِیْحُکُمْ۔"

یعنی اللہ اور اُس کے رسول کا حکم مانو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم ہمت ہار جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی یعنی ذلیل اور تباہ ہوجاؤ گے۔

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: سارے مسلمان مل کر ایک تنہا آدمی کے مثل ہیں کہ اگر اس کی آنکھ دکھتی ہے تو اس کا پورا بدن دکھ محسوس کرتا ہے اور اگر سر میں درد ہوتا ہے تو پورا جسم تکلیف میں ہوجاتا ہے بس اسی طرح ہمارا معاشرہ بھی ہے اور اس میں بھی ایسا ہی ہونا چاہئے کہ اگر ایک آدمی کو تکلیف ہو تو دوسرے لوگ اس کی تکلیف کا ویسا ہی احساس کریں جس طرح وہ خود اپنی تکلیف کو محسوس کرتے ہیں اور اسی طرح اس کو دور کرنے کی کوشش کریں جس طرح وہ اپنی مصیبت اور تکلیف کو دور کرنے کی بھرپور کوشش کیا کرتے ہیں۔ حضورؐ نبی کریم نے فرمایا ہے کہ جس طرح دیوار کی ایک اینٹ دوسری اینٹ سے مل کر مضبوط ہوجاتی ہے اور آخر میں دیوار بن کر ایک بڑا قلعہ اور عالی شان قصر بن جاتا ہے اسی طرح ہماری حالت ہے کہ اگر ہم آپس میں میل اور محبت، اتحاد اور اتفاق سے زندگی بسر کریں گے تو ہم چین اور آرام حاصل کریں گے۔ ترقی کریں گے اور خوشحال ہوجائیں گے ورنہ اگر ہم نے لڑنے اور لڑانے، انتقام لینے اور آپس میں نااتفاقی اور جھگڑے کرنے کی کوشش کی تو پھر کبھی ہمیں امن وامان اور اطمینان وسکون کی زندگی نصیب نہ ہوسکے گی۔

اگر ہم میل جول کے ساتھ اور باہمی محبت اور بھائی چارے کے ساتھ رہیں گے تو ایک مضبوط قلعہ کی طرح ہر طوفان کا مقابلہ کرسکیں گے اور اگر نااتفاقی اور جھگڑے پیدا کریں گے تو بکھری ہوئی اینٹوں کی طرح بے جان اور بے طاقت رہیں گے اور کسی آفت اور مصیبت کا مقابلہ کرنے کے قابل نہ رہیں گے اور ہر شخص اپنے پیروں سے ہمیں کچل دے گا۔

❁❁❁